بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

سیکشن ۔ ب

سوال نمبر 02

جز نمبر : (vii)

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ :

النساء کے معنی "عورتوں" کے ہیں۔
اس سورت میں تفصیل سے عورتوں
کی زندگی کے بارے میں اللہ نے بیان کیا۔

ہے۔ چونکہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کی کوئی قدر و قیمت نہیں تھی۔ ان سے بے جان چیزوں کی طرح رویہ رکھا جاتا تھا۔ بیٹیوں کو زندہ دفن کیا جاتا تھا۔ ان سے جسم فروشی کی جاتی تھی۔

اللہ نے اس سورت کے ذریعے عورتوں کو مردوں کے برابر وراثت میں شریک کیا ہے۔ عورتوں کی عزت و آبرو کی حفاظت کا حکم دیا ہے کیونکہ ہماری مائیں اور بہنیں بھی ایک عورت ہی ہیں۔

جز نمبر: (11)

معنی	الفاظ
وعدے	بالعقود

لیسٹلونگ	وہ آپ سے بلو رہتے ہیں
اَلاَنْفَ بِالاَنْفِ	ناک کے بدلہ ناک
اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ	دانت کے بدلہ دانت

جز نمبر (۷)

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے آداب:

3

← مجلس کے اندر گروہوں میں نہیں بیٹھنا چاہیے۔ سب کو ایک ہونا چاہیے اور ایک ہی بات پر گفتگو ہونی چاہیے تاکہ ہم آہنگی ہو۔

- اگر مجلس میں کوئی پہلے سے بیٹھا ہو تو اسے اٹھا کر خود نہیں بیٹھنا چاہیے۔ یہ دل آزاری کا سبب بنتا ہے۔

- مجلس میں گفتگو نرم اور کم آواز میں کی جائے۔ مجلس سے مچھلی بازار نہیں بنانا چاہیے۔

- آگے بیٹھنے کے لیے لوگوں کے کندھوں سے پھلانگیں نہیں لگانی چاہیے

- اگر مجلس ختم ہو جائے تو بس گھر جانا چاہیے۔ دیر تک میزبان کے ہاں بات چیت کرنا بری بات ہے۔

جز نمبر (vii)

انبیاءِ کرامؑ کی بعثت کا مقصد:

اللہ نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے
اس دنیا میں بھیجا ہے۔ صحیح عبادت
وہ جو آپؐ کی مرضی کے مطابق ہو۔
لوگوں کو اس عبادت میں راہنمائی
کرنے میں اللہ نے رسولوں کو بھیجا۔
رسول اور انبیاء کرامؑ اللہ کے پاکیزہ
بندے ہوتے ہیں۔ یہی لوگ عام لوگوں
عبادت کے طریقے اور زندگی سکھانے کا
سلیقہ بتاتے ہیں۔
نیز انبیاء کرامؑ دنیا کے لئے روشنی
کی طرح ہے۔ یہ لوگ اللہ کے دین
کے چراغ کو پھیلاتے ہیں۔

قرآن کا حوالہ :-

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ رَسُوْلُ مِّنَ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ
حَسَنَۃٌ ۝

"اور آپؐ کی ذات میں بہترین نمونہ
ہے"۔

اس سے معلوم ہوتا کہ نبیؐ لوگوں
کو ہدایت دینے کے لیئے آئے۔ انھوں
نے پوری عمر دین کی اشاعت میں
قربان کر دی۔
اسی طرح انبیاء کرامؑ بھی
ہمارے لیئے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

جزنمبر:۲ (iii)

ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کا حکم:

سورۃ النساء میں مردوں کو اللہ نے اجازت دی کہ وہ چار بیویاں رکھ سکتے ہیں۔ ان کو دوسری شادی کے لیئے اپنی بیوی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ نے کھلا اعلان کر دیا ہے۔ 6

ضروری حکم (مساوات):

اس میں ایک شرط اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی بیویوں کے درمیان مساوات نہیں رکھ سکتا تو اسے ایک ہی شادی کرنی چاہیے۔

3

بیویوں کے درمیان مساوات لازمی ہے کیونکہ ہر ایک بیوی کا اس کے خاوند پر حق ہے۔

مساوات کی مثالیں:

1) ہر ایک بیوی کو ایک ہی طرح کھانا فراہم کرنا چاہیے۔

2) سب پر ایک جیسی آمدنی خرچ کرنی چاہیے۔

3) سب کو ایک ہی برابر الگ الگ وقت دینا چاہیے۔

4) کسی ایک کو دوسرے کے سامنے شرمندہ نہیں کرنا چاہیے۔

5) سب کے حقوق برابری کے ساتھ ادا کیے جائیں۔

جز نمبر (۱۷)

حضرت عیسیٰ کی قوم کو نصیحتیں:

← حضرت عیسیٰ ؑ نے اپنی قوم کو بتایا کہ اللہ ایک ہے۔

← کسی کو اللہ سے شریک نہ ٹھہراؤ۔

← جو کوئی اللہ کو شریک ٹھہرائے گا تو اس کے لئے بہت برا ٹھکانہ جہنم ہے۔

← شرک کرنے والے پر جنت حرام کر دی گئی ہے۔

← ایک اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔

سیکشن ۔ ج

سوال نمبر: 05

ترجمہ:

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور جو اجنبی پڑوسی ہو اور جو تمہارا ساتھی ہو اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔"

سوال نمبر ۶

ترجمہ:

"یقیناً اللہ راضی ہوا ان مومنین
سے جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت
کر رہے تھے پس ہم نے ان کے دل کا حال
جان لیا پھر ہم نے ان سکونت عطا کر دی
اور قریب کی فتح دے دی"